۱۲۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسُ۔(بخاری و مسلم)

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: حقیقی غناء دل کا غنا ہوتا ہے۔

۱۔ غنا کے معنی ہیں جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اُس سے نا اُمید ہونا غنا ہے۔یعنی صرف اللہ تعالیٰ سے امید لگائے رکھو۔اسباب کے دائرہ میں جائز اسباب ضرور اختیار کرو لیکن اس میں دل کو نہ لگے بلکہ دل مسبب الاسباب کی طرف متوجہ ہو۔

۲۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں فرماتا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَ اَقْنٰی اور یہ کہ اُس نے غنٰی دی اور قناعت دی ۔

۳۔ غنا کو حاصل کرنے کے مختلف طریقے ہیں یعنی غنا کے فضائل کا مطالعہ کرنا۔ مختلف آیات اور احادیث کو دیکھا جائے جس میں غنا کے فضائل کے بارے میں بتایا گیا ہے۔اس سے انسان کو غنا کی طرف رغبت ہوتی ہے۔

۴۔ غنا کے متعلق ہمارے اکابرین کے ملفوظات اور واقعات کو عمل کرنے کی نیت سے پڑھنا۔

۵۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کا بنیادی اُصول اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھنا ہے کیونکہ بے یقینی کا ایک لمحہ کامیابی کے حصول کے لیے کئی سالوں کی جانے والی محنت پر پانی پھیر دیتا ہے جبکہ جو اللہ تعالیٰ پر کامل اور پختہ یقین رکھتا ہے وہ دوسروں سے بے نیاز رہتا ہے اور یہ یقین اس میں غنا کا جذبہ بیدار کرنے میں بے حد معاون ثابت ہوتا ہے۔

۶۔ دعا مؤمن کا ہتھیار اور عبادت کا مغز ہے، یوں دعا کیجئے: یا ربِّ کریم! حضور نبی پاک ﷺ کی مبارک غنا کے صدقے مجھے بھی غنا کی دولت عطا فرما۔ آمین

۷۔ زُہد دنیا سے بے رغبتی دلاتا ہے جبکہ قناعت تھوڑے پر راضی ہونے پر اُبھارتا ہے اور یہ دونوں چیزیں غنا پر معاون ثابت ہوتی ہیں کہ آدمی زُہد و قناعت اختیار کر کے دوسروں سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور تھوڑے پر راضی رہ کر دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے یوں وہ زُہد و قناعت کے ساتھ غنا کی دولت بھی سمیٹ لیتا ہے۔

۸۔ جس طرح بُری صحبت اثر دکھاتی ہے یوں ہی اچھی صحبت بھی اثر دکھاتی ہے کہ آدمی جب اچھی صحبت میں رہتا ہے تو اسے بھی اچھے کام کرنے کا جذبہ ملتا ہے اور وہ اچھائی کا راستہ اختیار کرنے لگتا ہے۔

۹۔ مال و دولت کی حرص کو ختم کیجئے کہ یہ انسان کے لیے بہت ہی خطرناک ہے اگر اس کی روک تھام نہ کی جائے تو بسا اوقات یہ دُنیوی بربادیوں کے ساتھ ساتھ اُخروی ہلاکتوں کی طرف بھی لے جاتی ہے اور اسے ختم کرکے ہی غنا کی دولت حاصل ہوسکتی ہے۔

۱۰۔ غنا کے فوائد

☆جس شخص کی نظر لوگوں کے مال و اسباب پر نہیں ہوتی اور وہ لوگوں سے بے نیاز ہوتا ہے تو لوگ ایسے شخص کو پسند کرتے ہیں اور اس کے استغناء کو اچھی نظر سے دیکھتے ہیں

☆غنا کی دولت اختیار کرنے والا مال و دولت کی حرص سے دور ہو جاتا ہے اور خوشدلی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔

☆غنا اختیار کرنے والا بآسانی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور فضول کاموں سے اجتناب کرتا ہے۔

☆غنا کے سبب آدمی میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

☆غنا کے باعث آدمی دوسروں پر بھروسہ کرنا چھوڑ کر صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے لگتا ہے۔

☆غنا کے سبب زُہد و قناعت کی دولت بھی نصیب ہوتی ہے۔

☆غنا کی وجہ سے آدمی بخل سے دُور ہو جاتا ہے۔

☆غنا کے سبب سخاوت کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ غنا سے نہ صرف دنیاوی فوائد ملتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ، توکل اور اس کی عبادت اور زہد و قناعت جیسے بے شمار فائدے ملتے ہیں جس سے آخرت بھی سنور جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین